سوال

(284) نماز جنازہ جہراً یا سراً؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز جنازہ (الف) امام باآواز بلند پڑھے (قرآۃ، درود، دعائیں) یا آہستہ پڑھے، مسنون کیا ہے؟

(ب) شہداء کی غائبانہ نماز جنازہ با اہتمام پڑھنا شرعاً کیسا ہے؟

(ج) نماز جنازہ کے موقع پر طاق صفیں بنانا ضروری ہے یا مستحب؟

(د) عورت اور غیر شادی شدہ کی میت پر دعا (نماز جنازہ) میں الفاظ "وزوجاً خیراً من زوجہ" کو ترک کرنا شرعاً کیسا ہے؟ (محمد صدیق سلفی ضلع ایبٹ آباد)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(الف) امام نماز جنازہ بلند آواز سے پڑھے یا آہستہ دونوں طرح جائز ہے۔ بلند آواز سے پڑھنے کی دلیل کے لیے دیکھئے سنن النسائی کتاب اجنائز باب الدعاء (ج4ص 75، 76،ح1992، 1991، وھوحدیث صحیح)

(ب) شہداء کی نماز جنازہ نہ پڑھنا بھی ثابت ہے۔ دیکھئے صحیح البخاری (کتاب الجنائز الصلوٰۃ علی الشہید، حدیث نمبر1343) اور پڑھنا بھی ثابت ہے۔ (صحیح بخاری حدیث نمبر1344) رہا با اہتمام پڑھنا تو یہ میرے نزدیک ثابت نہیں ہے واللہ اعلم۔

(ج) نماز جنازہ کے موقع پر طاق صفیں بنانا، نہ ضروری ہے اور نہ مستحب، صحیح مسلم (کتاب الجنائز باب فی التکبیر علی جنازۃ ح952) میں ہے کہ جابر بن عبداللہ الانصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:

"فَصَفَّنَا صَفَّيْنِ"

"آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (جنازہ میں) ہماری دو صفیں بنائی تھیں"

لہٰذا معلوم ہوا کہ صفیں طاق ہوں یا جفت دونوں طرح جائز ہے۔

(د) عورت کے لیے اگر ضمائر کو نہ بدلا جائے تو "ہ" سے مراد "المیت" ہو جائے گا۔ اگر ضمائر بدل لی جائیں تو عورت ہی مراد ہوگی۔

وَمَا أَرْ‌سَلْنَا مِن رَّ‌سُولٍ إِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ... ٤ ... سورة ابراهيم

سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے کہ زبان کا اعتبار ہوتا ہے۔

(ر) ""وزوجاً خیراً من زوجہ" کو ترک کرنا مسنون نہیں ہے بہتر یہی ہے کہ یہ دعا اسی طرح پڑھی جائے جس طرح صحیح احادیث میں وارد ہے۔ (شہادت، اکتوبر2000ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔کتاب الجنائز۔صفحہ528

محدث فتویٰ